AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 9 فروری 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

غزوہ احد کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے ابو سفیان کے نعروں کے مقابلہ میں آنحضور ﷺ کی غیرت کا ذکر کیا۔ جب ابو سفیان نے بڑے زور سے کہا کہ لنا عزۃ ولا عزۃ لکم، اس کے مقابل آپ ﷺ نے صحابہ سے کہا کہ اب تم لوگ کہو کہ اللہ مولانا ولا مولا لکم۔ تلواروں کے سر پر ہونے کے باوجود خدا کیلئے غیرت کا کیسا اظہار تھا کہ اس سے قبل اپنی اور اپنے صحابہ کی موت کی خبر سن کر چُپ رہنے کا کہا لیکن جب خدا کی عزت پر سوال اُٹھا تو خاموش رہنا برداشت نہ کیا اور فوراً خدائے عزوجل کا نعرہ لگانے کا حکم دیا۔ سورۃ الکوثر کی تفسیر میں حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی تفصیل بیان کی ہے۔

حضرت حنظلہ کو جب آپ ﷺ کے جنگ میں شامل ہونے کا علم ہوا تو وہ بھی فوراً میدانِ جنگ کی طرف چل پڑے، جنگ میں ابو سفیان سے سامنا ہوا اور زوردار حملہ سے اسے گھوڑے سے نیچے گرادیا پھر ابو سفیان کو قتل کرنے کی غرض سے تلوار سونت رہے تھے کہ ایک کافر نے ان پر حملہ کر کے انہیں شہید کر دیا۔ اس جنگ سے گزشتہ رات حضرت حنظلہ کی شادی کی پہلی رات تھی، انکی شادی حضرت جمیلہ سے ہوئی تھی جو راس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کی بیٹی تھیں، حضرت حنظلہ کی شہادت کے بعد آپ ﷺ نے بتایا کہ فرشتے انہیں غسل دے رہے ہیں۔ حضرت جمیلہ کے حمل سے عبداللہ بن حنظلہ پیدا ہوئے۔

حضرت سعد بن ربیعہ کی شہادت کا ذکر کیا، آپ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے، غزوہ احد کے روز آپ ﷺ نے صحابہ کے پاس حضرت سعد کی خبر لانے کا کہا، ایک صحابی ابی بن کعب حضرت سعد کے پاس گئے، حضرت سعد نے انہیں بتایا کہ انہیں نیزے کے ۱۲ زخم آئے ہیں اور ان سے لڑائی کرنے والے سب مارے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری قوم سے کہنا کہ اللہ سے ڈرو اور عقبہ کی رات جو عہد کیا تھا اسے پورا کرو اور اپنی جانیں خدا کے رسول ﷺ اور ان کے دین کی حفاظت کیلئے قربان کر دینا، اپنی موت کے وقت بھی انہیں اس کی فکر تھی، آپ ﷺ کو جب ان کی شہادت کی اطلاع دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم فرمائے وہ زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا خیر خواہ رہا۔

۷۰ مسلمان احد کے دن میدانِ جنگ میں زخمی پڑے تھے، شہیدوں کا مُثلہ کیا ہوا تھا، شہداء میں ۶ مہاجرین تھے اور باقی سب انصار، آپ ﷺ حضرت حمزہ کی نعش کے پاس پہنچے ان کی حالت دیکھ کر آپ ﷺ سخت غم کی حالت میں تھے، لیکن پھر صحابہ کو مُثلہ جیسی حرکت سے سختی سے دور رہنے کا حکم دیا۔

حضرت سعد کی موت کے وقت کی نصیحت کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ موت اگر گھر میں بھی آئے تو انسان پر سخت گزرتی ہے لیکن وہ میدان جنگ میں بھی موت سے قبل اپنے باقی ساتھیوں کیلئے وفاداری کا پیغام دے رہے تھے، فرمایا عشق کے ایسے اظہار ہیں کے انسان حیران رہ جاتا ہے، اللہ تعالی ہمارے اندر بھی عشق رسول ﷺ کی روح پیدا فرمائے، اور جب یہ سوچ پیدا ہو گی تو اللہ تعالی سے تعلق میں بھی بڑھیں گے اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی حقیقیت میں کوشش کریں گے تاکہ ہم صحیح اسلامی رنگ اپنی عبادتوں میں اپنے اخلاق اور عادات میں پیدا کریں، اللہ تعالی ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

بعد ازاں حضور انور نے بعض مرحومین کا ذکر فرمایا۔

پہلا ذکر مکرم ڈاکٹر منصور شبوتی صاحب یمن کا ہے، آپ یمن میں اسیر راہ مولا تھا، آپ کو احمدی کرکے پکڑا گیا، اسیری کے دوران ۶۳ سال کی عمر میں آپ کی وفات ہوئی، یمن کے پہلے احمدی شہید ہیں، والدہ اور اہلیہ کے دو بیٹے پسماندگان چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالی مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے، حالات بہتر ہوں اور باقی اسیران کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

دوسرا ذکر مکرم صلاح الدین محمد صالح عبد القادر صاحب جو شریف عودہ صاحب امیر کبابیر کے والد تھے، ۸۵ سال کی عمر میں وفات پائی، مرحوم موصی تھے پسماندگان میں اہلیہ بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں، ۲ پوتے جامعہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ 4 خلفاء کا زمانہ دیکھا خلافت سے خاص تعلق تھا اللہ تعالیٰ مرحوم سے رحمت کا سلوک فرمائے۔ آمین

تیسرا ذکر مکرمہ ریحانہ فرحت صاحبہ اہلیہ کرامت اللہ خادم صاحب مربی سلسلہ ربوہ کا ہے، منشی جلال الدین صاحب کی پڑپوتی تھیں، انکے ایک بیٹے احسان اللہ صاحب سپین میں مربی سلسلہ ہیں ایک داماد عاصم محمود بٹ صاحب تنزانیہ میں مربی سلسلہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر و تحمل عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89